بیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 19 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

ملازمین کو انشورنس کی رقم بوقت ریٹائرمنٹ دینے کی تفصیلات

***4185:چودھری محمد اسداللہ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ملازمین کی تنخواہ میں سے گروپ انشورنس کی مد میں کٹوتی کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت مذکورہ مد میں سے فوتیدگی کی صورت میں ملازمین کے لواحقین کو انشورنس کی رقم مہیا کرتی ہے؟

(ج) کیا حکومت سٹیٹ لائف انشورنس کی طرح فوتیدگی کی صورت میں رقم دینے کے علاوہ پالیسی کی مدت تکمیل ملازم کی ریٹائرمنٹ مقرر کرنے کو تیار ہے اور جمع شدہ رقم متعلقہ ملازم کو بوقت ریٹائرمنٹ دینے کا ارادہ ہے؟

(د) کیا حکومت نے مذکورہ منصوبہ / تجویز کسی بیمہ کمپنی کو پیش کی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں-

(ب) جی ہاں ویسٹ پاکستان (اب پنجاب) ایمپلائز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس 1969 وقتاً فوقتاً (ترمیم شدہ) اور اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کے ساتھ معاہدہ کے مطابق حکومت پنجاب کے تمام ملازمین کی ماہانہ تنخواہ سے مقرر کردہ شرح سے کٹوتی کی جاتی ہے-حکومت پنجاب اپنے سالانہ بجٹ سے سکیل نمبر ایک سے 4 تک کے ملازمین کا 25 فیصد پریمیم خود ادا کرتی ہے-مجموعی رقم اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کے دفتر سے محکمہ خزانہ کی وساطت سے پیش کئے گئے بل کے ذریعہ متذکرہ انشورنس کمپنی کو منتقل ہو جاتی ہے-اس رقم سے انشورنس کارپوریشن سروس کے اندر یا ریٹائرمنٹ کے بعد 5 سال کے اندر فوت ہونے والے سرکاری ملازم کے لواحقین کی درخواست متعلقہ دفتر / محکمہ کی معرفت پیش کرنے پر

انشورنس کی مخصوص رقم ادا کرتی ہے۔پے گروپ وائز ماہانہ Premium اور Sum Assured کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

B.P.S	Sum Assured	Annual Premium	Monthly Premium
1−4	Rs. 1,50,000	Rs. 719	Rs. 60
5−10	Rs. 1,75,000	Rs. 838	Rs. 70
11−15	Rs. 3,00,000	Rs. 1437	Rs. 120
16	Rs. 4,50,000	Rs. 2156	Rs. 180
17	Rs. 6,00,000	Rs. 2874	Rs. 240
18	Rs. 8,75,000	Rs. 4191	Rs. 349
19	Rs.10,50,000	Rs. 5030	Rs. 419
20 & above	Rs. 12,50,000	Rs. 5988	Rs 499

(ج،د) جی نہیں۔آئندہ ریٹائر ہونے والے ملازمین کو ان کی ریٹائرمنٹ پر ان کی کٹوتی کے عوض رقم کی ادائیگی قابل عمل نہ ہے کیونکہ ریٹائرمنٹ پر انشتورنس کی رقم دینے کے لئے اگر انشورنس کے وقت ملازم کی عمر 25 سال تصور کی جائے تو مندرجہ ذیل شرح سے پریمیم ادا کرنا ہو گا جو ملازمین کی دسترس سے باہر ہے۔

B.P.S	Sum Assured	Annual Premium	Monthly Premium
1−4	Rs. 1,50,000	Rs. 7,500	Rs. 625
5−10	Rs. 1,75,000	Rs. 8,750	Rs. 729
11−15	Rs. 3,00,000	Rs. 15,000	Rs. 1250
16	Rs. 4,50,000	Rs. 22,500	Rs. 1875
17	Rs. 6,00,000	Rs. 30,000	Rs. 2500
18	Rs. 8,75,000	Rs. 43750	Rs. 3646

19	Rs. 10,50,000	Rs. 52500	Rs. 4375
20 & Above	Rs. 12,50,000	Rs. 62,500	Rs. 5208

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

دفتر صوبائی محتسب کا قیام و دیگر تفصیلات

*4186: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی محتسب پنجاب کا ادارہ کب قائم ہوا تھا اس میں اب کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان میں کتنے ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ یا دوسرے محکمہ جات سے ہیں ان کے نام اور عہدہ جات کیا ہیں؟

(ب) کیا کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو کب؟

(ج) کیا ادارہ ہذا کے فیصلہ جات پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں حکومت کوئی اقدامات اٹھاتی ہے اگر ہاں تو وہ کیا ہیں؟

(د) ادارہ ہذا کو سال 2007 تا 31 دسمبر 2008 کتنی شکایات موصول ہوئیں اور اس عرصہ میں کتنی شکایات کا فیصلہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) دفتر صوبائی محتسب پنجاب کا ادارہ 3 ستمبر 1996 میں قائم ہوا اس میں 231 ملازمین کام کر رہے ہیں- ان میں سے 142 ملازمین ریگولر ہیں 82 ملازمین کنٹریکٹ پر ہیں اور 07 ملازمین دوسرے محکمہ جات سے ہیں-

(ب) 142 ملازمین کو 14-10-2009 سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم کے مطابق ریگولر کر دیا گیا ہے- 18 ملازمین کو زائد العمر ہونے کی بنا پر ریگولر نہ کیا جا سکا ان کا کیس قواعد میں نرمی کے لئے چیف سیکرٹری صاحب کو بھیجا گیا ہے-

(ج) محتسب پنجاب جن فیصلہ جات میں حکومت پنجاب کے محکموں کو ہدایات جاری کرتے ہیں اور ان پر عملدرآمد میں تاخیر ہو تو حکومت پنجاب ہر ممکن اقدامات اٹھاتی ہے- چیف سیکرٹری پنجاب صوبائی

محتسب پنجاب کی مشاورت سے وقتاً فوقتاً مختلف محکمہ جات کو تحریری اور براہ راست احکامات جاری کرتے رہتے ہیں جس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آتے رہتے ہیں۔اس سلسلہ میں حکومت پنجاب کا تعاون اور رہنمائی نہ صرف تسلی بخش ہے بلکہ ادارہ محتسب پنجاب کے لئے حوصلہ افزا ہے۔

(د) ادارہ ہذا کو 2007 اور 2008 میں درخواستوں کی وصولی اور ان پر کارروائی کے نتیجے میں تکمیل کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

(الف) 2007

-1 2006 کی زیرالتوا درخواستیں	2965
-2 2007 میں نئی وصول شدہ درخواستیں	13681
-3 2007 میں نمٹائی جانے والی درخواستیں	13860

(ب) 2008

-1 2007 کی زیرالتوا درخواستیں	2786
-2 2008 میں نئی وصول شدہ درخواستیں	8997
-3 2008 میں نمٹائی جانے والی درخواستیں	5155

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2010)

صوبہ میں ٹاسک فورسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4397: چودھری محمد طارق گجر: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں کل کتنی ٹاسک فورس کام کر رہی ہیں؟

(ب) ٹاسک فورس بنانے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ج) ان ٹاسک فورسز کے چیئرمین اور ممبران کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(د) کتنی ٹاسک فورس کے چیئرمین ایم پی اے اور ایم این اے ہیں ان کے نام علیحدہ فراہم کریں؟

(ہ) کتنی ٹاسک فورس کے چیئرمین غیر منتخب افراد ہیں اور کون کون سی ٹاسک فورس کے چیئرمین ایم پی اے اور ایم این اے کا الیکشن ہارے ہوئے ہیں؟

(و) ہر ٹاسک فورس کے چیئرمین اور ممبران کو کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)صوبہ میں اس وقت 27ٹاسک فورسز کام کر رہی ہیں۔

(ب) ٹاسک فورسز بنانے کا اختیار وزیراعلیٰ کے پاس ہے۔

(ج) ان ٹاسک فورسز کے چیئرمین کے نام اور پتہ جات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(د) 15ٹاسک فورسز کے چیئرمین جناب وزیراعلیٰ، ایم پی اے اور ایم این اے صاحبان ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 12ٹاسک فورسز کے چیئرمین ٹیکنیکل، غیر منتخب افراد ہیں اور ان میں سے کوئی بھی ایم پی اے یا ایم این اے کا الیکشن نہیں ہارا ہوا، ان کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ٹاسک فورسز کے چیئرمین و ممبران کو دی گئی مراعات کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21اپریل 2010)

ضلع قصور۔کرپشن کے مقدمات کے اندراج کی تفصیلات

*4493: ملک اختر حسین نول: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ انٹی کرپشن ضلع قصور میں سال 2007تا2009 کرپشن کے کتنے مقدمات درج کئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے مقدمات کا چالان عدالتوں میں پیش کیا جا چکا ہے کتنے مقدمات ابھی زیر تفتیش ہیں اور کتنے مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں نیز ملزمان کے نام، ایف آئی آر نمبرز اور ملزمان کے پتہ جات فراہم کئے جائیں؟

(تاریخ وصولی 22اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 24نومبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع قصور میں سال 2007تا2009 کرپشن کے کل 208 مقدمات درج کیئے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

	سال	تعداد مقدمات
1	2007	26
2	2008	82
3	2009	100 Annex "A"

ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

(ب) مذکورہ عرصہ میں 38 مقدمات کے چالان عدالتوں میں پیش کیئے جا چکے ہیں-

ان مقدمات میں سے 84 مقدمات ابھی تک زیر تفتیش ہیں-جب کہ اب تک 124 مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں-

مذکورہ مقدمات میں شامل ملزمان کے نام، ایف آئی آر نمبرز اور ملزمان کے پتہ جات کی تفصیل "Annexure "B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 اپریل 2010)

صوبہ پنجاب میں کمشنرز، ڈی سی اوز کو خصوصی الاؤنس دینے کی تفصیلات

*4603: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ پنجاب میں کمشنرز، ڈی سی اوز اور ڈی ڈی او آر کو کوئی خصوصی الاؤنس دیا جاتا ہے، اگر دیا جاتا ہے تو مندرجہ بالا عہدوں کے حامل افراد کو ماہانہ کتنا الاؤنس دیا جاتا ہے؟

(ب) یہ خصوصی الاؤنس کن وجوہ کی بنا پر دیا جاتا ہے اگر اس کی وجہ فیلڈ تعیناتی ہے تو کیا ای ڈی اوز اور تحصیلدار حضرات کو بھی ایسا الاؤنس دینے کی کوئی تجویز زیر غور ہے؟

(ج) کیا سالانہ بجٹ میں اس مد میں کچھ رقم مختص کی گئی تھی اور اگر نہیں کی گئی تھی تو کونسی مد سے اس کی ادائیگی کی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ سوال میں درج شدہ افسران کو خصوصی الاؤنس دیا جاتا ہے۔ محکمہ خزانہ پنجاب کے حکم نامہ مورخہ 14-11-2009 (جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے تحت ان افسران کو دیئے جانے والے الاؤنس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) کمشنر مبلغ-/50000 روپے ماہانہ الاؤنس

(ii) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر مبلغ-/30000 روپے ماہانہ پراجیکٹ الاؤنس

(iii) ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو مبلغ-/20000 روپے خصوصی ماہانہ الاؤنس

(ب) یہ خصوصی الاؤنس ان افسران کے کام کی نوعیت کی بنیاد پر دیا جاتا ہے تاہم حکم نامہ مورخہ 07-01-2010 جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے فی انتقال پٹواری حلقہ فیس انتقال میں سے-/100 روپے، قانونگو حلقہ-/50 روپے، ریونیو آفیسر حلقہ-/50 روپے دینے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔

چونکہ Local Government Ordinance میں تبدیلی / ترمیم حکومت کے زیر غور ہے اور ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو اور ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو کے عہدوں کی بابت فیصلہ ہونا ہے لہذا اس بابت قانون میں ترمیم کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

(ج) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو کو اس الاؤنس کی ادائیگی ضلعی بجٹ سے کی جاتی ہے تاہم کمشنروں کو اس الاؤنس کی ادائیگی صوبائی بجٹ سے کی جاتی ہے۔ چونکہ اس الاؤنس کی ادائیگی کی منظوری بجٹ کی منظوری کے بعد دی گئی اس لئے اس کی ادائیگی کے لئے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی تاہم محکمہ خزانہ کو اس رقم کی فراہمی کے لئے رجوع کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

سرکاری کالونیوں میں فلیٹس کی الاٹمنٹ استحقاق کے مطابق کرنے کی تفصیلات

*4846: شیخ علاؤالدین: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری کالونیوں میں مکانات / فلیٹس کی الاٹمنٹ باری پر اور بمطابق استحقاق کی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ استحقاق سے زائد کوارٹر / فلیٹ کی الاٹمنٹ نہیں کی جا سکتی، اگر ہاں تو کوارٹر نمبر O-2، B-11 اور L-12 چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ لاہور کے رہائشیوں کی کیا حیثیت ہے ؟

(ج) کیا حکومت زائد از استحقاق ان سرکاری رہائش گاہوں کے مکینوں سے ان رہائش گاہوں کو خالی کروانے اور اصل استحقاق کے حامل سرکاری ملازمین کو ان کی الاٹمنٹ کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست ہے-

(ب) درست ہے کہ استحقاق سے زائد الاٹمنٹ پالیسی کے پیرا 17 کے تحت نہیں ہو سکتی-

1- کوارٹر نمبر CGE / 2-O یہ کوارٹر وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے صوابدیدی اختیارات کے تحت قاسم عدیل، کانسٹیبل پولیس (BS-5) کو والدین رعائتی سکیم میں نرمی کر کے الاٹ کیا ہے-جب کہ یہ کوارٹر ایک درجہ الاٹی کے استحقاق سے زیادہ ہے-لہذا زائد از استحقاق ہونے کی وجہ سے الاٹی سکیل 13 کی Maximum تنخواہ کا دس فیصد بطور اضافی کرایہ ادا کرنے کا پابند ہے-

2-کوارٹر نمبر CGE / 11-B کے الاٹی نے سرکاری گھر کرایہ پر دیا ہوا تھا اور خود نہیں رہتا تھا-شکایت پر انکوائری کے بعد اس کی الاٹمنٹ کینسل کر دی گئی-تاہم الاٹی نے عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر لیا ہے جس کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے-یہ کوارٹر بدستور سابقہ الاٹی کے قبضہ میں ہے-

3- کوارٹر نمبر CGE / 12-L: اس کوارٹر کا الاٹی 28-06-2004 کو فوت ہو گیا تھا-مرحوم کا بیٹا سید وسیم حیدر نقوی محکمہ S&GAD میں ڈسپیچ رائڈر (DR) سکیل (BS-4) میں بھرتی ہو گیا، اس نے مذکورہ کوارٹر کی الاٹمنٹ کے لئے وزیر اعلیٰ کو درخواست دائر کی، مذکورہ کوارٹر دو درجہ اس کے استحقاق سے زیادہ تھا-تاہم وزیر اعلیٰ نے الاٹمنٹ پالیسی میں نرمی کرتے ہوئے کوارٹر نمبر L-12 / CGE مرحوم کے بیٹے کے نام الاٹ کر دیا تاکہ مرحوم کی فیملی بے گھر نہ ہو-مگر پالیسی کے مطابق وہ 13 سکیل کی maximum تنخواہ کا دس فیصد بطور اضافی کرایہ ادا کرنے کا پابند ہے-

(ج) نہیں۔کیونکہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے الاٹمنٹ پالیسی میں نرمی کرتے ہوئے، سرکاری ملازمین کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ سرکاری گھر الاٹ کئے ہیں اور الاٹی ملازمین قانون کے تحت اضافی کرایہ بھی ادا کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28اپریل 2010)

سگریٹ نوشی پر پابندی کی تفصیلات

*4913:چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے دفاتر، پبلک مقامات پر سگریٹ نوشی پر پابندی لگائی ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پابندی کے باوجود سرکاری دفاتر میں سگریٹ نوشی کا سلسلہ جاری ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ قانون پر سختی سے عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5جنوری 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) پنجاب اسمبلی سے سگریٹ نوشی پر پابندی کے قانون کی منظوری کے بعد حکومت پنجاب نے سرکاری دفاتر میں جابجا "No Smoking" "سگریٹ نوشی منع ہے" Smoking is an Offence کے بورڈ آویزاں کروائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19مارچ 2010)

پنجاب پبلک سروس کمیشن کی رپورٹ برائے سال 2007 کی تفصیلات

*5065:ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی رپورٹ برائے سال 2007 ایوان میں پیش کی جاچکی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا رپورٹ میں دی گئی سفارشات پر حکومت نے عمل درآمد کیا ہے اگر ہاں تو اسکے کیا نتائج برآمد ہوئے ہیں، تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں، پنجاب پبلک سروس کمیشن کی رپورٹ برائے سال 2007 مورخہ 02-02-2009 کو پنجاب اسمبلی میں پیش کر دی گئی ہے۔

(ب) رپورٹ میں مندرجہ ذیل سفارشات کی گئی تھیں:۔

1) تمام محکمے پیس میل ریکوزیشنز (Piecemeal Requisitions) نہ بھیجیں۔

2) میڈیکل آفیسرز اور وویمن میڈیکل آفیسرز کی بھرتی کمیشن کے ذریعے کی جائے۔

3) تعلیم کا معیار بہتر کیا جائے اور مختلف یونیورسٹیز میں یکساں امتحانی نظام متعارف کروایا جائے۔

مندرجہ بالا سفارشات پر عمل کیا جارہا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

a. چیئرمین پنجاب پبلک سروس کمیشن نے مختلف محکموں کے سیکرٹریز کو ایک حالیہ میٹنگ میں تاکید کی ہے کہ پیس میل ریکوزیشنز (Piecemeal Requisitions) نہ بھیجیں۔ چیف سیکرٹری نے بھی چیئرمین پنجاب پبلک سروس کمیشن سے ایک میٹنگ کی ہے جس کی روشنی میں ریگولیشن ونگ ایس اینڈ جی اے ڈی نے تمام محکموں کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ پیس میل ریکوزیشنز (Piecemeal Requisitions) نہ بھجوائی جائیں۔ (کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

b. محکمہ صحت پنجاب نے مندرجہ بالا ہدایات کی روشنی میں سال 2010 میں پروفیسرز کی 25، میڈیکل آفیسرز کی 1260 اور وویمن میڈیکل آفیسرز کی 274 اسامیوں پر بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن بھرتی کی ہے۔ مزید براں میڈیکل آفیسرز کی 235 اور وویمن میڈیکل آفیسرز کی 101 اسامیوں پر بھرتی کی ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوائی گئی ہے۔ (کاپی ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

c. محکمہ تعلیم پنجاب معیار تعلیم کو بہتر کرنے اور یونیورسٹیز اور کالجز کے لئے یکساں امتحانی نظام کو متعارف کروانے کے لئے کوششیں کر رہا ہے۔ (کاپی ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 6اکتوبر 2010)

ضلع خانیوال، بہبود فنڈ، سکالرشپ، جہیز فنڈ کی درخواستوں پر کارروائی کی تفصیلات

*5081: رانا بابر حسین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں یکم جنوری 2007ء سے تاحال بہبود فنڈ سے سکالرشپ، میرج گرانٹ اور دیگر مالی امداد کیلئے کتنی درخواستیں جمع ہوئی ہیں؟

(ب) کتنی درخواستوں کے چیک جاری ہو چکے ہیں اور کتنی درخواستیں ابھی پینڈنگ ہیں؟

(ج) پینڈنگ درخواستیں کس کس کی ہیں اور یہ کس مقصد کیلئے دی گئی تھیں؟

(د) کیا حکومت پینڈنگ درخواستوں پر فوری کارروائی کرتے ہوئے اس کے چیک متعلقہ افراد کو جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2جنوری 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال وار اور مدوار تفصیل درخواست ہائے موصول شدہ درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سال	تفصیل مدوار				
		ماہانہ امداد	تجہیز و تکفین	شادی گرانٹ	سکالرشپ	کل
1	2007	112	309	213	1142	1776
2	2008	135	378	293	1081	1887
3	2009	155	380	297	1176	2008
میزان		402	1067	803	3399	5671

(ب) سال وار اور مد وار تفصیل درخواست ہائے جن کو چیک جاری ہو چکے ہیں:-

تفصیل مد وار						
نمبر شمار	نام سال	ماہانہ امداد	تجہیز و تکفین	شادی گرانٹ	سکالرشپ	کل
1	2007	93	283	191	1083	1650
2	2008	111	357	280	1003	1751
3	2009	102	347	280	1074	1804
	میزان	306	987	751	3160	5204

(ج) تفصیل زیر التوا درخواست ہائے جن کو امداد جاری نہ ہوئی ہے:-

تفصیل مد وار						
نمبر شمار	نام سال	ماہانہ امداد	تجہیز و تکفین	شادی گرانٹ	سکالرشپ	کل
1	2007	19	26	22	59	126
2	2008	24	21	13	78	136
3	2009	53	33	17	102	205
	میزان	96	80	52	239	467

نوٹ: جملہ زیر التوا درخواست ہائے نامکمل تھیں جس کی بنا پر ان کو ضلعی بہبود فنڈ بورڈ نے منظور نہ کیا ہے-

(د) درخواست گزاران کو کاغذات کی تکمیل کے نوٹس جاری کیئے جا چکے ہیں جیسے ہی درخواست ہائے مکمل ہوں گی ان کو بعد از منظوری ضلعی بہبود فنڈ بورڈ بلا تاخیر امدادی چیک جاری کر دیئے جائیں گے-

تفصیل درخواست ہائے زیر التوا علیحدہ شامل کر دی گئی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

گورنرہاؤس لاہورودیگر اعلیٰ عہدیداران کی رہائش گاہوں کی فالتو زمین کو بہتر استعمال میں لانے کی تفصیلات

5107*: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنر ہاؤس سمیت لاہور میں آفیسرز کی سرکاری رہائش گاہیں ایکڑوں پر محیط ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹائزیشن بورڈ نے لاہور میں ایسی رہائش گاہوں کے رقبے کو کم کرنے اور فالتو زمین کا بہتر استعمال کرنے یا فروخت کرنے کی سفارش کی ہے کیا حکومت اس زمین کا کوئی بہتر استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو اس کا خاکہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں-یہ درست ہے-

(ب) پنجاب پرائیوٹائزیشن بورڈ نے ایسی کوئیں سفارش نہ کی ہے اور نہ ہی ایسی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے-

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

جی او آر 5 نزد جناح ہسپتال لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

5117*: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی او آر V نزد جناح ہسپتال لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں، ہر رہائش کا کتنا رقبہ ہے، کتنا رقبہ کورڈ ہے اور ہر رہائش گاہ کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) اس میں کتنی رہائش گاہیں خالی ہیں ان کے نمبر بتائیں؟

(د) کتنی رہائش گاہیں کس کس کے ناجائز قبضہ میں ہیں، ان کے نام، ولدیت اور محکمہ، نیز یہ کب سے ناجائز قابضین ہیں؟

(ہ) حکومت کب تک ناجائز قابضین سے رہائش گاہیں خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) کیا حکومت ان ناجائز قابضین کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی او آر 5 باقاعدہ چاردیواری کے اندر نہیں ہے۔ یہ کل 100 رہائش گاہوں پر مشتمل ہے جن میں سے 25 رہائش گاہیں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پول (Pool) پر ہیں جبکہ 75 (S&GAD) پول پر ہیں۔

(ب) جی او آر 5 کل سو گھروں پر مشتمل ہے اور ہر گھر کا رقبہ تقریباً 10 مرلہ جبکہ کورڈ ایریا 2140 مربع فٹ بنتا ہے۔ تمام رہائش گاہیں اے بلاک فیصل ٹاؤن میں مختلف جگہوں پر واقع ہیں اور ہر رہائش گاہ میں تین بیڈ رومز ہیں۔

(ج) کوئی گھر خالی نہیں ہے۔

(د) تین گھروں پر ناجائز قابض ہیں جن کی فہرست تتمہ "الف" درج ذیل ہے:۔

DETAIL OF UNAUTHORIZED OCCUPANTS IN GOR-V FAISAL TOWN, LAHORE

SR. NO	HOUSE NO.	NAME OF ALLOTTEE	DESIGNATION	DEPT.	UN-AUTHORIZED SINCE
1	A-185	S.M Iqtidar-ul-Hassan Bukhari	Ex-District & Session Judge	Judiciary	27-05-2007
2	A-186	Mr. Zafar	Ex-Addl. District &	Judiciary	05-04-2004

		Hussain Bhatti	Session Judge		
3	A-232	Mr. Ijaz Ahmad Chaddar	Ex-Addl. District & Session Judge	Judiciary	05-07-2003

(ہ) ناجائز قابضین نے عدالتوں سے حکم امتناعی حاصل کیا ہوا ہے جیسے ہی عدالتیں فیصلہ کریں گی گھر خالی کروالئے جائیں گے۔

(و) جیسا کہ جزو(ہ) میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

جی او آر ماڈل ٹاؤن لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*5118: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی او آر IV ماڈل ٹاؤن لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور اس میں کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں؟

(ب) کتنی خالی ہیں اور کتنی سرکاری ملازمین کو الاٹ ہیں؟

(ج) ان الاٹیوں کے نام، عہدہ، گریڈ اور محکمہ بتائیں؟

(د) یہ رہائش گاہیں کس اتھارٹی نے الاٹ کی ہیں؟

(ہ) کتنی رہائش گاہیں میرٹ پر الاٹ ہوئیں اور کتنی بغیر میرٹ کے الاٹ ہوئی ہیں؟

(و) بغیر میرٹ کے الاٹ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ز) کیا حکومت بغیر میرٹ کے الاٹ کردہ رہائش گاہیں میرٹ پر الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیوں کہ یہ اس گورنمنٹ کی پالیسی بھی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی او آر IV ماڈل ٹاؤن لاہور کا رقبہ 17.228 ایکڑ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کل رقبہ جس پر رہائش گاہیں تعمیر کی گئی ہیں: 6.463ایکڑ

خالی رقبہ جس پر لان / سڑکیں وغیرہ واقع ہیں: 10.765ایکڑ

17.228ایکڑ

جی او آر–IV میں درج ذیل رہائش گاہیں تیار کی گئی ہیں-

غزالی فلیٹس	60عدد
"خوشنما فلیٹس"	
پرانے فلیٹس	60عدد
نو تعمیر شدہ	120عدد
ٹوٹل	240عدد

(ب) صرف چار رہائش گاہیں خالی ہیں باقی 236 رہائش گاہیں سرکاری ملازمین کو الاٹ ہیں-

(ج) درکار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) الاٹمنٹ پالیسی S&GAD کے مطابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری صاحب ہی سرکاری گھر الاٹ کرنے کی مجاز اتھارٹی ہے-

(ہ) میرٹ پر الاٹمنٹ	:	218
آوٹ آف ٹرن الاٹمنٹ	:	18

(و) i-ایسی الاٹمنٹس یا تو پالیسی کے مطابق "ہارڈشپ" کی بنیاد پر، ہارڈشپ کمیٹی کی سفارشات پر ہوئی ہیں، یا

ii-وزیر اعلیٰ پنجاب کے صوابدیدی اختیارات استعمال کرتے ہوئے، جاری کئے جانے والے احکامات کی روشنی میں ہوئی ہیں-

(ز) کیونکہ ملازمین مجاز اتھارٹی کی منظوری سے الاٹ شدہ سرکاری رہائش گاہوں میں رہ رہے ہیں- اس لئے حکومت انہیں بے گھر کرنے کی کسی تجویز پر غور نہیں کر رہی ہے-تاہم دیگر رہائش گاہیں میرٹ پر الاٹ کی جارہی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 6اکتوبر 2010)

ضلع سرگودھا۔مالی امداد، سکالرشپ اور میرج گرانٹ کی وصول ہونے والی درخواستوں کی تفصیلات

***5148: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع سرگودھا سے یکم جنوری 2009 سے آج تک صوبائی بنیوولینٹ فنڈ کے دفتر لاہور کو کتنی درخواستیں مالی امداد، سکالرشپ اور میرج گرانٹ کی موصول ہوئیں؟

(ب) ان درخواست دھندگان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ج) کتنی درخواستیں مسترد ہوئیں اور کس کس بناء پر ہوئیں؟

(د) کتنی درخواستوں پر مالی گرانٹ جاری کی گئی؟

(ہ) کتنی درخواستیں ابھی Pending ہیں اور یہ کس کس بناء پر Pending ہیں؟

(و) کیاحکومت Pending درخواستوں پر عمل درآمد کروانے اور مالی گرانٹ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف،ب،ج،د،ہ اور و) ضلع سرگودھا میں یکم جنوری 2009 سے 31 دسمبر 2009 تک جو

درخواستیں وصول ہوئیں، منظور / مسترد کی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گرانٹ	کل موصولہ درخواستیں	منظور ہوئیں	نامنظور ہوئیں
ماہانہ امداد	150	150	
تعلیمی وظائف	1715	1578	137 نمبر کم ہونے کی
شادی گرانٹ	687	687	وجہ سے مسترد ہوئیں۔

تمام درخواست دھندگان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

ضلع گوجرانوالہ، گریڈ17اوراوپر کی اسامیوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*5565:ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دفتر ای ڈی او (ریونیو) ضلع گوجرانوالہ میں گریڈ17اوراوپر کی کتنی اسامیاں ہیں، کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ج) کتنے ملازمین اس ضلع میں تین یا اس سے زائد عرصہ سے ملازمت کر رہے ہیں؟

(د) کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائیاں کس کس بناء پر چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) دفتر ای ڈی او (ریونیو) ضلع گوجرانوالہ میں گریڈ17اوراوپر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد	پر شدہ	خالی
1	ای ڈی او (ریونیو)	19	01	01	-
2	ڈی ڈی او (سٹاف)	17	01	-	01

ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ ریونیو کے دیگر گریڈ17اوراوپر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد	پر شدہ	خالی
1	ڈی او (ریونیو)	18	01	01	-
2	ڈی ڈی او (ریونیو)	17	05	05	-
3	ڈی ڈی او (کنسالیڈیشن)	17	01	-	01

4	ڈی ڈی او (جنرل)	17	01	-	01
5	ڈی ڈی او (رجسٹریشن)	17	02	01	01

(ب) ان اسامیوں پر تعینات افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تاریخ تعیناتی
1	اقبال حسین خاں	ای ڈی او (ریونیو)	18	27-04-2010
2	سید سبط حسن	ڈی او (ریونیو)	18	12-09-2008
3	مس نادیہ ثاقب	ڈی ڈی او (ریونیو) گوجرانوالہ صدر	17	01-02-2010
4	مس مریم کیانی	ڈی ڈی او (ریونیو) گوجرانوالہ سٹی	17	01-02-2010
5	مس سائرہ رشید	ڈی ڈی او (ریونیو) وزیر آباد	17	01-02-2010
6	علی ارشد	ڈی ڈی او (ریونیو) کامونکی	17	27-07-2009
7	وسیم عباس	ڈی ڈی او (ریونیو) نوشہرہ ورکاں	17	19-04-2008
8	علی اکبر	ڈی ڈی او (رجسٹریشن) گوجرانوالہ صدر	17	21-05-2010

(ج) کوئی آفیسر ریونیو ڈیپارٹمنٹ گوجرانوالہ میں عرصہ تین سال یا اس سے زائد عرصہ سے تعینات نہ ہے-

(د) محکمہ ریونیو گوجرانوالہ میں تعینات افسران میں سے کسی افسر کے خلاف کوئی انکوائری زیر کارروائی (Pending) نہ ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2010)</u>

صوبائی بہبود فنڈز کے افسروں کے لئے پٹرول / ٹیلی فونز کالز تعین کرنے کی تفصیلات

***5640: محترمہ نسیم لودھی:** کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبائی بہبود فنڈز کے افسروں کے لئے پٹرول اور ٹیلی فون کالز تعین کرکے نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے؟

(ب) کیا سیکرٹری بہبود فنڈ کو ماہانہ 175 لٹر پٹرول اور 900 کالز کی سہولت فراہم کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی بہبود فنڈز کے افسر انتظامیہ کو 150 لٹر پٹرول اور 600 کالز کی سہولت فراہم کی گئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی بہبود فنڈر کے ایڈمنسٹریٹر الفلاح کو ماہانہ 150 لٹر پٹرول اور 600 کالز کی سہولت فراہم کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبائی بہبود فنڈ بورڈ ایک خود مختار ادارہ ہے جس نے اپنے افسران کے لئے پٹرول اور ٹیلی فون کالز متعین کرنے کی منظوری دی ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

مشیروں اور معاونین کی تعداد و دیگر تفصیلات

***5678: محترمہ سیمل کامران:** کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) وزیر اعلیٰ اور مختلف محکموں کے لئے مقرر کردہ منتخب و غیر منتخب مشیروں اور معاونین کی تعداد، محکمہ جات، تعلیمی قابلیت، تنخواہوں، اضافی فوائد اور رہائشی سہولیات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا ان تمام افراد کو قومی پرچم لگانے کی اجازت بھی دی گئی ہے اگر ہاں تو کس قانون کے تحت؟

(ج) ان مشیروں میں کتنے مشیر بغیر تنخواہ واضافی فوائد کے کام کررہے ہیں،ان کے نام اور محکمہ جات کی تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی23جنوری2010 تاریخ ترسیل4مارچ2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) محکموں کے لئے مقرر کردہ منتخب وغیر منتخب مشیروں اور معاونین کی تعداد، محکمہ جات، تعلیمی قابلیت، تنخواہوں،اضافی فوائد اور رہائشی سہولیات کی تفصیل ضمیمہ "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) وفاقی حکومت کے جاری کردہ فلیگ رولز مجریہ13اپریل1989 کے مطابق کسی مشیر یا معاون کو قومی پرچم لگانے کی اجازت نہ ہے۔

(ج) سینیٹر پرویز رشید، معاون برائے وزیراعلیٰ، بغیر کسی تنخواہ اور اضافی فوائد اعزازی طور پر کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب10جون2010)

پنجاب میں ڈیلی ویجز ملازمین کو ریگولر کرنے کا معاملہ

*5724:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے تمام کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تمام ڈیلیWagesملازمین کو بھی ریگولر قرار دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی29جنوری2010 تاریخ ترسیل20مارچ2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) درست نہ ہے۔تاہم وزیراعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت سکیل نمبر1تا15میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ملازمین کو چند شرائط کے تحت ریگولر بنیاد پر ملازمت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں نوٹیفکیشن نمبری DS(O&M)5-3/2004/Contract (MF) dated

14^{th} October, 2009 جاری کیا گیا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاہم اس فیصلے / نوٹیفیکیشن کا اطلاق ایسے کنٹریکٹ ملازمین جو مختلف پراجیکٹس، پروگرامز، پی ایم یوز، پی ایم اوز اور اس طرح کی دوسری وقتی ترقیاتی سرگرمیوں میں مختلف پوسٹوں پر کام کر رہے ہیں، نہیں ہوگا۔

(ب) حکومت ڈیلی ویجز ملازمین کو ریگولر قرار دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی، کیونکہ ڈیلی ویجز ملازمین کو روزانہ اجرت کی بنیاد پر کام پر رکھا جاتا ہے اور ان کی اجرت اس مخصوص کام میں وضع کی جاتی ہے۔ (Their wages are charged to the work) اور ان کی مستقل بنیادوں پر تعیناتی کا کوئی قانونی جواز نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2010)

صوبہ میں مختلف پروجیکٹس پر کام کرنے والے اعلیٰ افسران کی تفصیلات

*5789: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں گریڈ Twenty and above افسران اپنی اصل Posting کے علاوہ صوبے میں جاری مختلف projects پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ایسے افسران کی تعداد کیا ہے، ان کے نام اور عہدہ پراجیکٹ کی تفصیل، حاصل کی جانے والی مراعات کی مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں! صوبہ پنجاب میں جاری مختلف Projects پر گریڈ Twenty and Above کے کچھ افسران کام کر رہے ہیں۔

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب میں جو افسران مختلف Projects پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کی تعداد چھ ہے جن کی فہرست پرچم "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جہاں تک ان کی مراعات کا تعلق ہے ان کی تفصیل پرچم "ب" تا "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2010)

سرکاری رہائش گاہوں میں غیر قانونی قابضین کی تفصیلات

*5822: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاحکومت پنجاب کی طرف سے سرکاری رہائش گاہوں میں غیر قانونی قابضین کے خلاف مہم جاری ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ایسی الاٹمنٹس کینسل کی ہیں جہاں الاٹی کے بجائے اس کا کوئی رشتہ داریا کوئی کرایہ دار رہتا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا جی او آر III شادمان میں GA-19/20 میں سوئی گیس کا ملازم عرصہ دراز سے رہ رہاہے یہ سرکاری رہائش کس کو الاٹ ہے اوراس سرکاری رہائش کو حکومت خالی کرانے اور ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) رہائش گاہ نمبر 20+19 GA جی او آر-III ڈاکٹر خالدہ شفیق ملازمہ گنگارام ہسپتال کو 28-06-1995 سے الاٹ شدہ ہے۔ 26-01-2010 کو الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق اسٹیٹ آفیسر S&GAD سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ S&GAD اور سب ڈویژنل آفیسر بلڈنگ جی او آر-III پر مشتمل ٹیم نے انکوائری کی، انکوائری کے مطابق الاٹی موقع پر موجود پائی گئی رپورٹ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔رپورٹ کی روشنی میں کسی قسم کی کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

ضلع قصور۔اینٹی کرپشن کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6136: محترمہ شگفتہ شیخ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن نے ضلع قصور کے کتنے سرکاری ملازمین کے خلاف سال 2008 اور 2009 میں کتنے مقدمے درج کئے، کتنے گرفتار کئے اور کتنے ملازمین کے چالان عدالتوں میں زیر سماعت ہیں؟

(ب) ضلع قصور میں کتنے اینٹی کرپشن کے افسران وملازمین تعینات ہیں اور کس کس گریڈ اور کس کس محکمہ سے ڈیپوٹیشن پر آئے ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 11 مئی 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن نے ضلع قصور میں سال 2008 اور 2009 میں 183 مقدمات درج کئے اور 17 ملازمین کو جرم ثابت ہونے پر حسب ضابطہ گرفتار کیا- 20 ملازمین کے خلاف چالان سپیشل جج / اینٹی کرپشن لاہور کی عدالت میں زیر سماعت ہیں-

(ب) ضلع قصور میں اینٹی کرپشن کے کل افسران وملازمین کی تعداد 14 ہے جن کے گریڈ اور محکمانہ تفصیل درج ذیل ہے:-

از دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی کرپشن قصور

نمبر شمار	نام	عہدہ	سکیل	محکمہ
1	ڈاکٹر محمد ظفر اقبال شاکر	ڈپٹی ڈائریکٹر	18	ایس اینڈ جی اے ڈی
2	چودھری انعام الحق	سرکل آفیسر	16	پولیس
3	عابد علی	سٹینوگرافر	12	اینٹی کرپشن
4	محمد ظہور الحق	سینئر کلرک	9	اینٹی کرپشن
5	فیاض احمد	جونیئر کلرک	7	اینٹی کرپشن
6	محمد رمضان	نائب قاصد	1	اینٹی کرپشن
7	اسد عبداللہ	نائب قاصد	1	اینٹی کرپشن
8	گل شیر خان	چوکیدار	1	اینٹی کرپشن
9	محمد سلیم	ڈرائیور	4	اینٹی کرپشن
10	غلام احمد بھٹی	کانسٹیبل	5	پولیس
11	امجد علی	کانسٹیبل	5	پولیس

12	محمد امجد	کانسٹیبل	5	پولیس
13	محمد جہانگیر	کانسٹیبل	5	پولیس
14	لڈو چوہان	خاکروب	1	اینٹی کرپشن

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

ضلع وہاڑی، اینٹی کرپشن کے عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6291: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ اینٹی کرپشن کا کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ب) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع وہاڑی میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) محکمہ ہذا کے وہاڑی میں کتنے تھانہ جات ہیں؟

(د) یکم جنوری 2009 سے آج تک ضلع ہذا کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن کے کس کس تھانہ میں مقدمات درج ہوئے؟

(ہ) کرپشن میں ملوث کتنے ملازمین کو گرفتار کیا گیا اور کتنے ملازمین کو گرفتار نہیں کیا۔ جن کو گرفتار نہیں کیا گیا ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 مئی 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع وہاڑی میں کل 16 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع وہاڑی میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات کی تفصیل:-

سال	بجٹ	اخراجات
2008-09	3643000/-	3561143/-
2009-10	3301700/-	2979533/-

(ج) محکمہ اینٹی کرپشن کا ضلع وہاڑی میں ایک ہی تھانہ ہے۔

(د) یکم جنوری 2009 سے آج تک ضلع ہذا کے 122 ملازمین کے خلاف مقدمات درج ہوئے۔

121 ملازمین کے خلاف مقدمات تھانہ اینٹی کرپشن وہاڑی میں درج ہوئے جبکہ ایک ملازم کے خلاف تھانہ اینٹی کرپشن ملتان ریجن میں مقدمہ درج ہوا۔

(ہ) کرپشن میں ملوث 24 ملازمین کو الزامات ثابت ہونے پر گرفتار کیا گیا جبکہ ایک ملازم تنویر احمد انسپکٹر پولیس (BS-14) کی گرفتاری کی کوشش کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6300: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ اینٹی کرپشن کا کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ اینٹی کرپشن کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) محکمہ ہذا کے مذکورہ ضلع میں کتنے تھانہ جات ہیں؟

(د) یکم جنوری 2009 سے آج تک ضلع ہذا کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن کے کس کس تھانہ میں مقدمات درج ہوئے؟

(ہ) کتنے ملازمین کو گرفتار کیا گیا ہے ان کے عہدہ، گریڈ، نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم مئی 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں اس وقت بارہ (12) افراد پر مشتمل عملہ کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں سال 09-2008 اور 10-2009 میں اب تک کئے گئے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال 09-2008	1815816 روپے	
سال 10-2009	2149535 روپے	(31 مئی 2010 تک)

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ اینٹی کرپشن کا صرف ایک تھانہ ہے۔

(د) ضلع اینٹی کرپشن منڈی بہاؤالدین میں یکم جنوری 2009 سے آج تک مختلف محکمہ جات کے ملازمین کے خلاف اندراج شدہ مقدمات کی تعداد 17 ہے۔

(ہ) دو ملازمین کو گرفتار کیا گیا ہے جن کا عہدہ، گریڈ اور نام درج ذیل ہیں:-

شاہد شعو درندا وا ھاڈسٹرکٹ آفیسر پاپولیشن گریڈ 17

سید ضمیر حسین سیکرٹری یونین کونسل گریڈ05

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

سرگودھا۔ محکمہ اینٹی کرپشن کے دفاتر، ملازمین اور متعلقہ دیگر تفصیلات

***6357: محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے کون کون سے دفاتر کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) محکمہ اینٹی کرپشن کے کن کن ملازمین کے خلاف اس وقت محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(د) کتنے ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازمین کا تعلق کس کس محکمہ سے ہے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) اینٹی کرپشن پنجاب کے ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل دو دفاتر ہیں:۔

1۔ دفتر ریجنل ڈائریکٹر، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ، سرگودھا واقع ضلع کونسل سرگودھا۔

2۔ سرکل آفس، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ، سرگودھا واقع میلہ منڈی روڈ سرگودھا۔

(ب) ان میں 77 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) کسی کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔

(د) محکمہ اینٹی کرپشن میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 28 ہے۔

(ہ) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع سرگودھا میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازمین کا تعلق مندرجہ ذیل محکموں سے ہے:۔

محکمہ مال	4
محکمہ قانون	2
محکمہ لوکل گورنمنٹ	1

محکمہ پولیس 21

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2010)

پنجاب گورنمنٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کا قیام و دیگر تفصیلات

*6522: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) تمام صوبائی ملازمین کی تنخواہ سے اس مد میں سکیل وائز کتنی کٹوتی کی جارہی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری ملازم کی وفات کے بعد اس کی بیوہ یا لواحقین کو بغیر کسی معاوضے کے گھر فراہم کیا جائے گا اگر ہاں تو ان کے لئے کیا طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کا قیام ایکٹ X آف 2004 کے تحت 10 مارچ 2004 کو عمل میں آیا-

(ب) ایسے صوبائی ملازمین جنہوں نے فاؤنڈیشن کی ممبر شپ اختیار کی ہوئی ہے ان کی تنخواہ سے ماہانہ کٹوتی مئی 2005 سے کالم (الف) میں دی گئی شرح سے کی جارہی ہے- فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد کٹوتی کی ماہانہ شرح مارچ 2010 سے بڑھادی گئی ہے- آئندہ سے کٹوتی کالم (ب) میں دی گئی شرح سے کی جائے گی- جس کے لئے اکاؤنٹنٹ جنرل اور تمام ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں-

(الف)		(ب)	
بنیادی سکیل	ماہانہ کٹوتی	بنیادی سکیل	ماہانہ کٹوتی
1تا4	500روپے	1تا4	800روپے
5تا7	600روپے	5تا7	800روپے
8تا12	700روپے	8تا12	1200روپے
13تا15	900روپے	13تا15	1500روپے
16	900روپے	16	2000روپے

17تا18	1200روپے	17تا18	2400روپے
19تا22	1800روپے	19تا22	3600روپے

(ج) یہ درست نہیں ہے۔پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ایکٹ2004 کے سیکشن 17(5) کے تحت مکان کی پوری قیمت وصول کرنے کے بعد ہی الاٹی ممبر کو مکان کا قبضہ دیا جائے گا۔ قانون میں حاضر سروس یا ریٹائرڈ سرکاری ملازم کی وفات کے بعد اس کی بیوہ یا لواحقین کو بغیر کسی معاوضہ کے گھر فراہم کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

پنجاب گورنمنٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کا قیام و دیگر تفصیلات

*6612: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جو ملازمین مذکورہ فاؤنڈیشن کے ممبر ہیں،ان کی تنخواہ سے کٹوتی کی جارہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حاضر سروس یا ریٹائرڈ سرکاری ملازم کی وفات کے بعد اس کی بیوہ یا لواحقین کو بغیر کسی معاوضے کے گھر فراہم کیا جائے گا؟

(د) اگر جواب اثبات میں نہ ہے تو کیا حکومت اس بات کا ارادہ رکھتی ہے کہ وفات پانے والے حاضر سروس یا ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی بیواؤں کو بلا معاوضہ گھر فراہم کرے گی،اگر ہاں تو وفات کے بعد کتنے عرصے میں گھر فراہم کرے گی،اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کا قیام ایکٹ X آف 2004 کے تحت 10 مارچ 2004 کو عمل میں آیا۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ایکٹ 2004 کے سیکشن (5)17 کے تحت مکان کی پوری قیمت وصول کرنے کے بعد ہی الاٹی ممبر کو مکان کا قبضہ دیا جائے گا۔قانون میں حاضر سروس یا ریٹائرڈ سرکاری ملازم کی وفات کے بعد اس کی بیوہ یا لواحقین کو بغیر کسی معاوضہ کے گھر فراہم کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

(تاریخ وصول جواب 21 مئی 2010)

سیکشن آفیسر کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کی تفصیلات

*6790:ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایس اینڈ جی اے ڈی میں سیکشن آفیسرز کی اسامیاں کس فارمولے کے تحت پر کی جاتی ہیں؟

(ب) 1997 سے 2007ء تک سیکشن آفیسرز کی کتنی خالی اسامیاں پر کی گئیں؟

(ج) 1997 سے 2007ء تک پر کی گئی اسامیوں میں سے کتنی By Promotion اور کتنی Public Service Commission کے ذریعے پر کی گئیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ اسامیوں کو پر کرتے وقت (Fifty/Fifty) کوٹہ کو قواعد کے تحت مدنظر نہ رکھا گیا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضابطے کی خلاف ورزی پر متاثرہ اشخاص نے درخواستیں دی تھیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیپوٹیشن، ٹریننگ اور چھٹیوں کے لئے مخصوص نشستوں پر بھی بعض افراد کو بطور سکیشن آفیسر ترقی دی گئی؟

(ز) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے مذکورہ درخواستوں پر اب تک کیا کارروائی کی ہے اور اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز جن افسران واہلکاران نے مذکورہ اسامیاں پر کرتے وقت قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) S&GAD میں سیکشن آفیسرز کی اسامیاں سیکشن آفیسرز سروس رولز 1962 اور پنجاب پراونشل مینجمنٹ سروس رولز (PMS) 2004 کے تحت پر کی جاتی رہی ہیں جس میں مندرجہ ذیل کوٹہ طے کیا گیا ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Direct	50%
Promotion	50% {Tehsildar 20% Superintendent/ Private Secretary 20%, Ministerial 10%}

(ب) 1997 سے 2007 تک سیکشن آفیسرز کی کل 577 اسامیاں پر کی گئیں۔

(ج) 1997 سے 2007 تک 323 اسامیاں By Promotion پر کی گئیں اور 254 اسامیاں Punjab Public Service Commission کے ذریعے پر کی گئیں۔

(د) یہ درست نہیں ہے بلکہ مذکورہ اسامیوں کو پر کرتے وقت جزو "الف" میں درج کوٹہ اور رولز کو مدنظر رکھا جاتا رہا ہے۔

(ہ) نہیں یہ درست نہ ہے کیونکہ کسی ضابطے کی نہ تو کوئی خلاف ورزی کی گئی اور نہ کوئی شخص متاثر ہوا اور نہ ہی کسی نے اس کے متعلق درخواست دی۔

(و) یہ درست نہیں ہے کہ ڈیپوٹیشن، ٹریننگ اور چھٹیوں کی مخصوص نشستوں پر کسی فرد کو بطور سیکشن آفیسر انفرادی طور پر ترقی دی گئی بلکہ یہ پوسٹیں فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن کے تحت Cadre Strength میں شامل کر دی گئی تھیں لہذا یہ پروموشن کے لئے بھی شمار ہوتی تھیں۔متعلقہ نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) اوپر بیان کئے گئے حقائق کی روشنی میں جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں نہیں ہے اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ کسی افسر اور اہلکار نے مذکورہ اسامیاں پر کرتے وقت کسی قاعدے اور ضابطے کی کوئی خلاف ورزی نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2010)

لاہور — مقصود احمد ملک

مورخہ 17 اکتوبر 2009 — سیکرٹری